© rasailojaraid.com

تبصرے

A BIBLIOGRAPHY OF IQBAL از جناب کے۔ اے، وحید۔ تقطیع متوسط ضخامت ۲۲۴ صفحات، طباعت اور کاغذ اعلیٰ، قیمت درج نہیں، پتہ:- اقبال اکاڈمی پاکستان، کراچی۔

اقبال پر دنیا کی مختلف زبانوں میں اس کثرت سے لکھا گیا ہے کہ مشرق کے کسی فیلسوف شاعر پر شاید ہی لکھا گیا ہو۔ کسی نے ان کے فلسفہ پر لکھا اور کسی نے شاعری پر، کسی نے دونوں پر، کسی نے اُن کی شخصیت کا جائزہ لیا اور کسی نے اُن کے سیاسی افکار کو موضوعِ بحث بنایا۔ پھر کسی نے کلام کا ترجمہ کیا۔ کسی نے اُس کی شرح لکھی، ان سب مقالات اور کتابوں کو اگر یکجا کیا جائے تو ایک اچھی خاصی لائبریری وجود میں آسکتی ہے، خواجہ عبدالوحید صاحب نے یہ بڑا کام کیا کہ خود تخلیقاتِ اقبال اور اقبال سے متعلق جو کچھ لکھا گیا ہے ان سب کی ایک انڈکس بڑی خوش اسلوبی اور سلیقہ کے ساتھ مرتب کردی ہے جو ریسرچ کے طلبا کے لیے خصوصاً بڑے کام کی چیز ہے، اس میں شبہ نہیں کہ فہرست بڑی محنت اور تلاش و جستجو سے مرتب کی گئی ہے مگر پھر بھی یہ مکمل نہیں ہے، کیوں کہ ہمیں اس میں مولانا ابوالحسن علی میاں کی عربی میں کتاب "روائع اقبال" اور جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی کے رسالہ جوہر کے اقبال نمبر کا تذکرہ نہیں ہے۔ اس کے علاوہ چند اور چھوٹے موٹے مضامین اور پمفلٹ جن کا ہمیں علم ہے اُن کا بھی اس میں تذکرہ نہیں ہے۔

NATIONAL INTEGRATION AND OTHER ESSAYS.

از پروفیسر ایم، ایم شریف، تقطیع متوسط۔ ضخامت ۱۵۳ صفحات ٹائپ خوب جلی اور روشن قیمت مجلد چھ روپے، پتہ:- انسٹیٹیوٹ آف اسلامک کلچر، کلب روڈ، لاہور۔

یہ کتاب پانچ مقالات کا مجموعہ ہے جو قیام پاکستان کے بعد لکھے گئے ہیں، ان میں آخری اور سب سے طویل مقالہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

قومی یکجہتی پر ہے جس میں بڑی وسعت و دقتِ نظر کے ساتھ قوم کی تعریف اور اُس کے عناصر ترکیبی کی تشریح و توضیح کرنے کے بعد بتایا گیا ہے کہ پاکستان میں قومی یکجہتی کس طرح پیدا ہو سکتی ہے اس وقت اس یکجہتی کی راہ میں کیا کیا رکاوٹیں ہیں، انھیں کس طرح دور کیا جا سکتا ہے، ملت اور قوم میں کیا فرق ہے؟ اُن میں ہم آہنگی کیوں کر پیدا ہو سکتی ہے؟ اس سلسلے میں انگریز قوم میں یکجہتی پیدا کرنے کے لیے جو کوششیں ہوتی رہی ہیں اُن کا بھی پُر از معلومات تذکرہ آ گیا ہے۔ اس مقالہ کے علاوہ باقی چار مقالات کے عنوانات یہ ہیں: (۱) مالیخولیا (۲) ہم اور ہماری نفسیات (۳) اچھی زندگی اور شہریت (۴) سماجی ترقی کے شرائط، یہ سب مضامین درحقیقت قومی تعمیر و تہذیب کے مشکل اور پیچیدہ سوال کے کامیاب حل کی جستجو کے سلسلہ کی مختلف کڑیاں ہیں، فاضل مصنف کی خصوصیت یہ ہے کہ اُن کا جدید فلسفہ۔ معاشیات سماجیات اور سیاسیات کا مطالعہ بڑا وسیع ہے۔ طبیعت بڑی رسا اور سنجیدہ و متین ہے۔ قلم کی شگفتہ نگاری سونے پر سہاگہ کا کام دیتی ہے اور سب پر مستزاد یہ کہ فکر بنیادی طور پر اسلامی ہے۔ یہ خصوصیات ان مقالات میں بھی نمایاں ہیں، اس لیے یہ مقالات پُر از معلومات بھی ہیں اور فکر انگیز بھی اور اس حیثیت سے مطالعہ کے لائق ہیں۔

THE PLACE OF GOD, MAN AND UNIVERSE IN THE PHILOSOPHIC SYSTEM OF IQBAL.

از ڈاکٹر جمیلہ خاتون
تقطیع متوسط ضخامت ۱۸۴ صفحات، ٹائپ روشن مگر خفی

قیمت درج نہیں۔ پتہ:- اقبال اکاڈمی پاکستان - کراچی۔

یہ کتاب دراصل ایک تحقیقی مقالہ ہے جسے محترمہ جمیلہ خاتون نے پی، ایچ، ڈی کی ڈگری کے لیے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے شعبۂ فلسفہ کے ماتحت پہلے پروفیسر ایم، ایم شریف اور پھر پروفیسر محمد عمر الدین (اب یہ دونوں مرحوم ہو گئے ہیں) کی نگرانی میں مرتب کیا تھا، جیسا کہ نام سے ظاہر ہے۔ اس مقالہ میں اصل بحث تو اس سے ہی ہے کہ اقبال کے فلسفہ میں خدا اور انسان اور کائنات (اور یہی تین چیزیں تمام فلسفیانہ افکار و آراء کے بنیادی اور مرکز توجہ موضوعات ہیں) ان کا کیا مقام ہے مگر ضمناً معرکۂ عقل و عشق اور اقبال کے فلسفۂ خودی و رموزِ بیخودی کی بحث بھی آ گئی ہے۔ چونکہ محترمہ فلسفہ کی اسکالر ہیں اس لیے انھوں نے صرف کلام و فلسفۂ اقبال اور اقبالیات

© rasailojaraid.com